"بنیاد پرست کا ترانہ"

جناب اسرار احمد سہاوری۔ گوجرانولہ

نکتہ سنجی کا رازداں ہوں ابھی
نغمۂ جان کا ترجماں ہوں ابھی

نبض دوراں کا دید باں ہوں ابھی
میں حدی خوان کارواں ہوں ابھی

بے خودی گرچہ ہوگئی طاری
بزم ہستی کا رازداں ہوں ابھی

گزرے لمحوں کا گو اثاثہ ہوں
روکش حسن جاوداں ہوں ابھی

حرف آخر ہوں زندگی کا مگر
رونق بزم داستاں ہوں ابھی

گرچہ مرجھا گئی ہے دل کی کلی
زینت. گلشن جہاں ہوں ابھی

آگئی ہے خزاں چمن میں مگر
ہر گل تر کا مدح خواں ہوں ابھی

غم دوراں نے کردیا بے خود
پاسدار غم نہاں ہوں ابھی

زندگی کے چمن کا مالی ہوں
برملا دشمن خزاں ہوں ابھی

خود فراموش ہو نہیں سکتا
سوز دل کا شرر فشاں ہوں ابھی

قافلہ جا رہا ہے منزل سے
ناقۂ دل کا سارباں ہوں ابھی

ہر طرف دشمنی کے طوفاں ہیں
اپنی ملت کا اک نشاں ہوں ابھی

گو زمانہ خلاف ہے میرے
ملت و دیں کا پاسباں ہوں ابھی۔